(Dengue Fever - Urdu version)

ڈینگی بخار

22 اگست 2018

سبب بننے والا عنصر

ڈینگی بخار ڈینگی وائرس کے سبب ایک شدید مچھر سے پیدا ہونے والا انفیکشن ہے۔ یہ دنیا بھر میں مُنطقَہ حارہ اور ذیلی مُنطقَہ حارہ کے علاقوں میں پایا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر، ڈینگی بخار جنوب مشرقی ایشیا میں بہت سے ممالک میں ایک مقامی و متعقی مرض ہے۔ ڈینگی وائرس 4 مختلف سیرواقسام کا احاطہ کرتا ہے، جن میں سے ہر ایک ڈینگی بخار اور شدید ڈینگی کا سبب بنتا ہے (جسے 'ڈینگی خون اخراجی بخار' کے طور پر بھی جانا جاتا ہے)۔

طبی خصوصیات

ڈینگی بخار کی طبی طور پر علامات میں تیز بخار، سر میں شدید درد، آنکھوں کے عقب میں درد، پٹھوں اور جوڑوں کا درد، متلی، الٹیاں، سوجی ہوئی لمف نوڈز اور دانے نکل آنا شامل ہیں۔ کچھ متاثرہ افراد میں ہو سکتا ہے ظاہری علامات فروغ نہ پائیں، اور بعض لوگوں میں ہو سکتا ہے ہلکی سی علامات ہوں جیسا کہ بخار، مثلاً بچوں میں سرخ دانوں کے ساتھ ایک ہلکی غیرمخصوص بخار کی بیماری ظاہر ہو سکتی ہے۔

پہلے انفیکشن کی علامات عموماً ہلکی ہوتی ہیں۔ ایک بار ٹھیک ہو جانے کے بعد، اس ڈینگی وائرس کی سیروٹائپ کے خلاف زندگی بھر کے لئے امیونٹی یا قوت مدافعت پیدا ہو جاتی ہے۔ تاہم، بحالی کے بعد دیگر تین سیروٹائپس کے خلاف کراس-امیونٹی محض جزوی اور عارضی طور پر ہے۔ شدید ڈینگی میں ڈینگی وائرس کی دوسری سیروٹائپس کے ساتھ بعد کے انفیکشنز ہونے کا امکان ہے۔
شدید ڈینگی، ڈینگی بخار کے خلاف ایک سنگین اور ممکنہ طور پر مہلک پیچیدگی ہے۔ ابتدائی طور پر، خصوصیات میں تیز بخار شامل ہے، جو 7 – 2 دنوں تک ہو سکتا ہے اور 41°C – 40 سینٹی گریڈ کی حد تک زیادہ ہو سکتا ہے، ڈینگی سے چہرہ زرد پڑنا اور دیگر غیر مخصوص جسمانی علامات ہو سکتی ہیں۔ بعد میں، انتباہی علامات جیسا کہ شدید پیٹ درد، مسلسل الٹیاں، تیزی سے سانس لینا، تھکاوٹ، بے آرامی، اور خون بہنے کا رحجان کے مظاہرے جیسا کہ جلدی خراشیں، ناک یا مسوڑوں سے، اور ممکنہ طور پر داخلی خون کا بہنا واقع ہو سکتا ہے۔ سنگین معاملات میں، یہ خون کی گردش میں ناکامی، صدمہ اور موت میں پیش کر سکتا ہے۔

انتقال مرض کا طریقہ

ڈینگی بخار انسانوں میں مادہ *ایڈیس* مچھروں کے کاٹنے کے ذریعے منتقل ہوتا ہے۔ جب ڈینگی بخار میں مبتلا ایک مریض کو ایک ویکٹر مچھر سے کاٹا جاتا ہے، تو وہ مچھر بھی متاثر ہو جاتا ہے، اور وہ دوسرے لوگوں کو کاٹ کر اس مرض کے پھیلنے کا سبب بنتا ہے۔ یہ مرض انسان سے انسان میں براہ راست نہیں پھیلتا ہے۔ ہانگ کانگ میں، پرنسپل ویکٹر *ایڈس ایجپٹائی* نہیں ملا ہے، لیکن *ایڈس البوپکٹس* ہے، یہ بھی *بیماری* کو پھیلا

سکتا ہے، جو کہ ہانگ کانگ میں پایا جانے والا ایک عام مچھر ہے۔

انکیوبیشن مدت

انکیوبیشن مدت کی حد 14 – 3، عام طور پر 7 – 4 دن ہے۔

انتظامیہ

ینگی ک بخار اور شدید ینگی ک لئ کوئی مخصوص علاج موجود ن ی ینگی کا بخار عام طور پر خودبخود یک وتا عام طور پر ب چینی کو آرام پ چاذ کیلئ علاماتی ادویات دی جاتی ی شدید ینگی می مبتلا مریض کا علاج معاونتی انتظامی ک ساتھ فوری طور پر کیا جا سکتا علاج کا ا م عنصر جسم می سیال/خون کی گردش کو برقرار رک نا مناسب اور بروقت علاج ک ساتھ ، شرح اموات 1 فیصد سے کم ہے۔

بچاؤ/تحفظ

فی الحال، انگ کانگ می کوئی مقامی طور پر رجسڑ ینگی ویکسین دستیاب ن ی انگ کانگ می ب ترین احتیاطی اقدام ک پانی ک ذخیرو کو ختم کرنا جو ک مچ رو ک لئ افزائش گاہ ک طور پر کام کرتے ہیں اور مچھر کے کاٹنے سے بچنا ہے۔

مچھر سے پیدا ہونے والی بیماریوں کی روک تھام پر عمومی اقدامات

1. ڈھیلے، ہلکے رنگ کے، طویل بازو اوپر سے ڈھانپنے والے اور پتلونیں پہنیں، اور جسم اور لباس کے کھلے حصوں پر کیڑوں کو بھگانے واالا DEET- پر مشتمل مادہ استعمال کریں۔
2. جب بیرون خانہ سرگرمیوں میں مشغول ہوں تو اضافی احتیاطی اقدامات کریں:

- خوشبودار کاسمیٹکس یا جلدی نگہداشت کی مصنوعات کا استعمال کرنے سے گریز کریں
- ہدایات کے مطابق کیڑے بھگانے والی ادویات دوبارہ لگائیں

3. بیرون مک سفر کرنے کے لئے خصوصی نوٹ:

- اگر آپ متاثرہ علاقوں یا ممالک میں جا رہے ہیں، تو سفر سے کم از کم 6 ہفتے پہلے ڈاکٹر کے ساتھ مشاورت کا بندوبست کریں، اور مچھر کے کاٹنے سے بچنے کے لئے اضافی احتیاطی اقدامات اپنائیں
- دورے کے دوران، اگر متعدی دیہی علاقوں کا سفر کریں تو، ایک قاب منتقلی مچھردانی ساتھ لیں اور اس پر پرمیتھیرین (ایک مچھر بھگاؤ دوا) لگائیں۔ پرمیتھیرین جلد پر نہیں لگائی جانی چاہئیے۔ اگر آپ کو صحت میں خرابی محسوس ہو تو فوراً طبی توجہ حاصل کریں
- سائنسی مطالعے سے پتہ چلتا ہے کہ متاثرہ افراد مچھر کے کاٹنے کے ذریعے یہ وائرس مچھروں میں منتقل کر سکتے ہیں یہاں تک کہ اگر ان میں کوئی علامات ظاہر نہیں بھی ہوتی یا ان میں علامات کا آغاز ہونے سے پہلے، جو کہ مرض کے مزید پھیلاؤ کا سبب بنتے ہیں۔ چنانچہ، متاثرہ علاقوں سے واپس لوٹنے والے مسافروں کو ہانگ کانگ میں آمد کے بعد 14 دن کے اندر انسیکٹ ریپیلینٹ (کیڑے مارنے والے افراد) کے پاس درخواست دینی چاہیے۔ اگر آپ بیمار محسوس کریں مثلاً بخار ہو، تو فوری طور پر طبی مشورہ حاصل کرنا چاہیے، اور ڈاکٹر کو سفر کی تفصیلات فراہم کرنی چاہئیں۔

مچھر کے پھیلاؤ کو روکنے میں مدد دیں

1.کھڑے پانی کے جمع ہونے کو روکیں

- گلدانوں میں ہفتے میں ایک بار پانی تبدیل کریں
- پھولوں کے گملوں کے نیچے طشتریوں کے استعمال سے گریز کریں
- پانی کے کنٹینرز کو مضبوطی سے بند کر دیں
- یقینی بنائیں کہ ایئرکنڈیشنر ڈرپ کی ٹریز کھڑے پانی سے پاک ہیں
- تمام استعمال کردہ کینز اور بوتلوں کو ڈھانپی ہوئی ڈسٹ بنز میں ڈالیں۔

2.ویکٹرز اور بیماریوں کے ذخائر پر کنٹرول کریں

- خوراک کو ذخیرہ کریں اور کوڑا کرکٹ کو مناسب طریقے سے تلف کریں۔

حاملہ خواتین اور 6 ماہ یا اس سے زیادہ عمر کے بچے DEET-پر-مشتمل کیڑے مار دوا استعمال کر سکتے ہیں۔ ایسے بچوں کے لئے جو ایسے ممالک یا علاقوں کا سفر کرتے ہیں جہاں مچھر کی وجہ سے پیدا ہونے والی بیماریاں مقامی یا وبائی شکل میں موجود ہیں اور جہاں ان پر منکشف ہونے کا امکان موجود ہے، تو 2 مہینے یا اس سے زائد عمر کے بچے 30% تک DEET ارتکاز کے حامل DEET پر مشتمل انسیکٹ ریپیلنٹ استعمال کر سکتے ہیں۔ کیڑے مکوڑوں کو بھگانے کی ادویات کے استعمال، اور مدنظر رکھنے والے کلیدی نقاط سے متعلق معلومات کیلئے، براہ مہربانی 'کیڑے مکوڑوں کو دور بھگانے کی ادویات کے لئے تجاویز' سے رجوع کریں۔

مچھروں کی افزائش کے کنٹرول اور روک تھام کے بارے میں مزید معلومات کے لئے، برائے مہربانی محکمہ خوراک اور ماحولیاتی حفظان صحت (Food and Environmental Hygiene Department (FEHD)) کی ویب سائٹ http://www.fehd.gov.hk/english/pestcontrol/handbook_prev_mos_breeding.html ملاحظہ کریں

22 اگست 2018

22 August 2018